بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔

بروز جمعہ مورخہ 18 اکتوبر 2024ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

1) **تلاوت قرآن پاک وترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ خزانہ اور محکمہ صنعت وحرفت سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) **توجہ دلاؤ نوٹس**

میر اسد اللہ بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی

وزیر برائے محکمہ صحت کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروائینگے. کہ بی بی عصمت ملک میموریل ہسپتال خدا باد ان پنجگور کے قیام سے متعلق بلوچستان اسمبلی سے 2022ء میں باقاعدہ طور پر ایکٹ پاس ہوا تھا۔ اور ہسپتال کی عمارت کی تعمیر بھی مکمل ہو چکی ہے۔ لیکن ایک طویل عرصہ گزرنے کے باوجود مذکورہ ہسپتال کی فعالیت کی بابت محکمہ صحت کی جانب سے کوئی اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں جس کی وجہ سے علاقے کے لوگوں کو علاج معالجے کے سلسلے میں سخت مشکلات کا سامنا ہے۔

لہذا بی بی عصمت ملک میموریل ہسپتال خدا باد ان پنجگور کو تا حال فعال نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں تفصیل فراہم کی جائے۔

4) **غیر سرکاری قراردادیں**

قرارداد نمبر 22 منجانب:۔ میر زابد علی ریکی، رکن صوبائی اسمبلی (مورخہ 04 ستمبر 2024 کی نشست میں موخر شدہ)

ہرگاہ کہ یونین کونسل شینگر ضلع واشک جوکہ 35 ہزار نفوس پر مشتمل علاقہ ہے۔ یونین کونسل شینگر کی آبادی دیگر یونین کونسل کی بنسبت بہت زیادہ ہے لیکن اسکے باوجود یونین کونسل شینگر کو تا حال سب تحصیل کا درجہ نہیں دیا گیا ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ یونین کونسل شینگر کی آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے سب تحصیل کا درجہ دیا جائے۔ تاکہ علاقے کے لوگوں کو درپیش مشکلات کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

قرارداد نمبر 24 منجانب: سید ظفر علی آغا، رکن صوبائی اسمبلی (مورخہ 04 ستمبر 2024 کی نشست میں موخر شدہ)

ہرگاہ کہ ضلع پشین میں عوام کی سہولت کی خاطر پاسپورٹ آفس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جہاں پر اب تک فیمل فوٹوگرافر کی سہولت نہ ہونے کی بنا میل فوٹوگرافر خواتین کی تصاویر اتارتے ہیں جوکہ مذہبی اور قبائلی روایات کے خلاف ہے

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ ضلع پشین پاسپورٹ آفس میں فیمل فوٹوگرافر کی تعیناتی کو یقینی بنائے۔ تاکہ علاقے کی خواتین کو درپیش مسئلہ حل ہو سکے۔

(جاری صفحہ۔۔2)

Scanned with CamScanner

قرارداد نمبر 27 منجانب مولانا ہدایت الرحمٰن، رکن صوبائی اسمبلی۔ (مورخہ 12 ستمبر 2024 کی نشست میں موخر شدہ)

ہرگاہ کہ بجلی آج کے ترقی یافتہ دور میں بنیادی ضرورت میں شمار ہوتی ہے آج کا ذریعہ معاش ہی نہیں بلکہ صحت تعلیم کے حصول کے لئے بھی بجلی ایک ضرورت بن چکی ہے۔ واضح رہے کہ بلوچستان میں اتنی بجلی پیدا ہوتی ہے جس سے پورے بلوچستان کو 24 گھنٹے بجلی فراہم کی جا سکتی ہے۔ لیکن افسوس کی بات ہے کہ یہ بجلی بلوچستان کی بجائے باہر چلی جاتی ہے۔ چونکہ اوچ پاور پلانٹ سے 930 میگاوٹ، حبکو پاور پلانٹ سے 500 میگاواٹ اور حبیب اللہ کوسٹل پاور پلانٹ سے 150 میگاوٹ بجلی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ایران کے متصل مکران اور تفتان کو ایران سے بجلی فراہم کرنے کا معاہدہ بھی کیا گیا ہے لیکن پھر بھی بلوچستان کے عوام کو بجلی میسر نہیں اور جو تھوڑی بہت میسر ہے وہ بھی انتہائی مہنگی ہے اور آئے روز اس پر درجنوں ٹیکس بھی لگائے جاتے ہیں۔ مذکورہ بالا تمام حقائق کے باوجود کوئٹہ سے لے کر گوادر تک اور چمن سے لے کر جعفر آباد تک بجلی ناپید ہے۔ چونکہ عوام کی سہولت کی خاطر مکران کے تینوں اضلاع، گوادر، کیچ اور پنجگور کو ایران سے بجلی فراہم کی جاتی تھی۔ لیکن گزشتہ کئی مہینوں سے بجلی 200 میگاواٹ کم کر کے علاقے کے عوام کو صرف 10 میگاواٹ بجلی فراہم کی جارہی ہے۔ اس اقدام سے علاقے کے عوام اذیت میں مبتلا ہو گئے ہیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ بلوچستان کو آفت زدہ قرار دیا جائے اور بلوچستان کے عوام کے ذمے بجلی کے جو سابقہ بقایاجات ہیں کو معاف کئے جائیں۔ اور صوبے کے تینوں پاور پلانٹس سے صوبے کے عوام کو خصوصاً مکران کو 24 گھنٹے بجلی فراہم کی جائے اور ساتھ ہی بجلی کے بلز سے ناجائز ٹیکسوں کا خاتمہ کیا جائے۔ نیز گوادر کیچ اور پنجگور کے عوام کو ایران سے جس ریٹ پر بجلی خریدی جارہی ہے اسی ریٹ پر بجلی فراہم کی جائے۔

قرارداد نمبر 28 منجانب:۔ سید ظفر علی آغا، رکن صوبائی اسمبلی۔

ہرگاہ کہ صوبہ بھر میں گرین بسوں کا پروجیکٹ ایک مستحسن اقدام ہے۔ اس سہولت سے ہمارے غریب عوام سفر کی بہتر سہولیات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ لیکن تا حال یہ پروجیکٹ صرف کوئٹہ شہر تک محدود ہے۔ چونکہ ضلع پشین کے عوام کی اکثریت غریب آبادی پر مشتمل ہے۔ بہ ایں وجہ وہ روزگار کی تلاش میں روزانہ کی بنیاد پر کوئٹہ شہر کا رخ کرتے ہیں۔ لیکن پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کے کرایہ زیادہ ہونے کی بنا انہیں سخت مشکلات درپیش ہیں۔

لہٰذا ضلع پشین کے غریب عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ گرین بسوں کے روٹ کو پشین تک توسیع دینے کو یقینی بنائیں۔ تاکہ علاقے کے غریب عوام بھی اس سہولت سے مستفید ہو سکے۔

قرارداد نمبر 29 منجانب:۔ مولانا ہدایت الرحمٰن، رکن صوبائی اسمبلی

ہرگاہ کہ بلوچستان میں ایک اندازے کے مطابق 5 لاکھ سے زائد نوجوان منشیات سے متاثر ہو چکے ہیں۔ اور منشیات کی وجہ سے لاکھوں بچے یتیموں اور ہزاروں بہنیں بیواؤں کی طرح زندگی گزارنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ واضح رہے کہ منشیات کے اڈے دن کی روشنی میں بااثر افراد کی نگرانی میں چل رہے ہیں۔ مزید براں اس وقت صوبے کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کے اندر بھی منشیات کی رپورٹس آرہی ہیں۔ جو کہ ایک لمحہ فکریہ ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبے میں منشیات کے اڈوں کے خاتمے کی بابت فوری طور پر عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ صوبہ کے نوجوان منشیات جیسی لعنت سے محفوظ ہو سکے۔

کوئٹہ
مورخہ 17 اکتوبر 2024ء

طاہر شاہ کاکڑ
سیکرٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز جمعہ مورخہ 18 اکتوبر 2024ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ خزانہ (2) محکمہ صنعت وحرفت

☆35 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی** — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 جولائی 2024

کیا وزیر خزانہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ جنگلات وجنگلی حیات میں گریڈ 1 تا گریڈ 15 کے کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں تفصیل دی جائے نیز ضلع خاران اور ضلع ڈیرہ بگٹی کیلئے محکمہ جنگلات وجنگلی حیات میں کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں آسامی کا نام اور گریڈ وائز کی مکمل تفصیل بھی جائے۔

وزیر خزانہ — جواب موصول ہونے کی تاریخ 23 اگست 2024

واشک، خاران اور ڈیرہ بگٹی اضلاع میں سال 2024.2025 میں مختلف آسامیوں کی SNE کی تفصیلات۔

محکمہ	واشک	خاران	ڈیرہ بگٹی
جنگلات وجنگلی حیات	0	0	0

☆36 **میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی** — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 جولائی 2024

کیا وزیر خزانہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ لائیواسٹاک میں گریڈ 1 تا گریڈ 15 کے کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں تفصیل دی جائے نیز ضلع خاران اور ضلع ڈیرہ بگٹی کیلئے محکمہ لائیواسٹاک میں کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں آسامی کا نام اور گریڈ وائز کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

Scanned with CamScanner

وزیرخزانہ

جواب موصول ہونے کی تاریخ 23 اگست 2024

واشک، خاران اور ڈیرہ بگٹی اضلاع میں سال 2024.2025 میں مختلف آسامیوں کی SNE کی تفصیلات۔

محکمہ	واشک	خاران	ڈیرہ بگٹی
لائیواسٹاک	0	13	13

37 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 جولائی 2024

کیاوزیرخزانہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ ہائرایجوکیشن میں گریڈ 1 تا گریڈ 15 کے کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں تفصیل دی جائے نیز ضلع خاران اور ضلع ڈیرہ بگٹی کیلئے محکمہ ہائرایجوکیشن میں کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں آسامی کا نام اور گریڈ وائز کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیرخزانہ

جواب موصول ہونے کی تاریخ 23 اگست 2024

واشک، خاران اور ڈیرہ بگٹی اضلاع میں سال 2024.2025 میں مختلف آسامیوں کی SNE کی تفصیلات۔

محکمہ	واشک	خاران	ڈیرہ بگٹی
ہائرایجوکیشن	06	0	03

☆38 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 جولائی 2024

کیاوزیرخزانہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ زراعت میں گریڈ 1 تا گریڈ 15 کے کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہے تفصیل دی جائے نیز ضلع خاران اور ضلع ڈیرہ بگٹی کیلئے محکمہ زراعت میں کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں آسامی کا نام اور گریڈ وائز کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیرخزانہ

جواب موصول ہونے کی تاریخ 23 اگست 2024

واشک، خاران اور ڈیرہ بگٹی اضلاع میں سال 2024.2025 میں مختلف آسامیوں کی SNE کی تفصیلات۔

محکمہ	واشک	خاران	ڈیرہ بگٹی
زراعت	0	12	04

Scanned with CamScanner

☆60 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی

نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 جولائی 2024

کیا وزیر صنعت وحرفت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع واشک کیلئے محکمہ صنعت وحرفت کے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو اسکیم کا نام، پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی تفصیل دی جائے نیز سال 2024.2025 کے بجٹ میں ضلع ڈیرہ بگٹی، ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے محکمہ صنعت وحرفت کے کل کتنے نئے اسکیمات شامل کئے گئے ہیں اسکیم کا نام پی ایس ڈی پی نمبر اور مختص شدہ رقم کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر صنعت وحرفت

جواب موصول ہونے کی تاریخ 26 اگست 2024

اس ضمن میں تحریر ہے کہ بجٹ ء 2024.2025 میں ضلع واشک، ضلع ڈیرہ بگٹی، ضلع خضدار اور ضلع ژوب کیلئے کوئی نئی اسکیم شامل نہیں کیا گیا ہے۔

کوئٹہ، طاہر شاہ کاکڑ،

مورخہ 17 اکتوبر 2024 سیکرٹری،

Scanned with CamScanner